© rasailojaraid.com

غیر اسلامی سرگرمیاں روکنے اور نفاذ اسلام کیلئے مشترکہ جدوجہد کی جائے گی

(علماء کونسل کا اعلامیہ)

۲۰، نومبر کو مسلک دیوبند سے تعلق رکھنے والی دینی جماعتوں پر مشتمل "علماء کونسل پاکستان" کا چوتھا سربراہی اجلاس جمعیت علماء اسلام کی میزبانی میں مسجد دارالسلام اسلام آباد میں منعقد ہوا علماء کونسل کا پہلا اجلاس مجلس تحفظ ختم نبوت اور جمعیت اہل سنت کی میزبانی میں اسلام آباد میں ۲، جولائی ۲۰۰۰ء کو منعقد ہوا تھا دوسرا اجلاس ۱۷، جولائی کو جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی میں اور تیسرا اجلاس ۷، ستمبر کو مجلس احرار اسلام کی میزبانی میں دفتر احرار لاہور میں منعقد ہوا۔ ان اجلاسوں میں مسلک دیوبند سے وابستہ جماعتوں میں وحدت و اشتراک عمل اور بے دینی کے سیلاب کے آگے مضبوط بند باندھنے کیلئے اہداف متعین کر کے مشترکہ جدوجہد پر غور و خوض ہوا اور جامع پالیسی مرتب کی گئی حالیہ اجلاس میں علماء کونسل نے پاکستان میں نفاذ شریعت کیلئے حکومت پر دباؤ بڑھانے کا اعلان کیا ہے این جی اوز کے دین و ملک دشمن عزائم اور سرگرمیوں کو پوری قوت سے کچلنے اور ناکام بنانے کیلئے حکمت عملی طے کی گئی اجلاس میں مولانا فضل الرحمن، مولانا محمد اعظم طارق، مولانا سید عطاء المہیمن بخاری مفتی نظام الدین شامزئی، مولانا سید محمد کفیل بخاری، قاری سعید الرحمن، مولانا اشرف علی، مفتی محمد جمیل خان، مولانا عبدالغفور حیدری۔ مولانا امیر حسین گیلانی، مولانا عبدالرؤف فاروقی، مولانا نذیر فاروقی، مولانا محمد فاروق کشمیری، قاری شاد منصور، حافظ عبدالقیوم نعمانی، مولانا اللہ وسایا قاسم، مولانا محمد شریف ہزاروی، مولانا عبدالمجید ندیم، قاضی نثار احمد، مولانا عطاء الرحمن اور دیگر علماء نے شرکت کی۔

اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ علماء کونسل کا آئندہ اجلاس ۲۲، جنوری ۲۰۰۱ء کو سپاہ صحابہ کی میزبانی میں فیصل آباد میں منعقد ہوگا۔

- جہاد دنیا کی عظیم سچائی اور جمہوریت دنیا کا سب سے بڑا فراڈ ہے
- امریکہ پاکستان کے شمالی علاقہ جات میں اسمٰعیلی ریاست قائم کر کے کشمیر اور پاکستان کو علاقے سے بے دخل کرنا چاہتا ہے
- این جی اوز اور حکومت میں شامل ان کے ایجنٹ دینی قوتوں کو کمزور کرنا چاہتے ہیں
- ذلت، رسوائی اور جمہوریت کی تباہی امریکا کا مقدر ہے

(راولپنڈی اور اسلام آباد میں احرار کارکنوں سے امیر احرار حضرت سید عطاء المہیمن بخاری کا خطاب)

اسلام آباد (وجیہ الحسن) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ امریکہ پاکستان کے شمالی علاقوں میں اسمٰعیلی ریاست قائم کر کے کشمیر اور پاکستان دونوں کو اس علاقے سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بے دخل کرنا چاہتا ہے۔ شمالی علاقے کشمیر کا حصہ ہیں دینی قوتیں، بھارت، اسرائیل اور امریکہ کی سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گی۔ سید عطاء المہیمن بخاری اسلام آباد اور راولپنڈی کے احرار کارکنوں سے خطاب کر رہے تھے انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ شمالی علاقوں کو کشمیر کونسل میں نمائندگی دے کر علاقہ کی پسماندگی کو دور کیا جائے۔

دینی جماعتوں، اجتماعات اور مدارس پر پابندی لگانے یا ان میں مداخلت کا سوچنے والے سرکاری اہل کار احمق اور جاہل ہیں وہ ملا کی تاریخ سے واقف ہی نہیں۔ سیاست دان شکست کھا کر در بدر بھیک مانگ رہے ہیں اس وقت مزاحمتی قوت صرف اور صرف علماء اور دینی جماعتیں ہیں۔ این جی اوز اور حکومت میں شامل ان کے ایجنٹ دینی قوتوں کو ہی کمزور کرنا چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ دینی جماعتیں اور مدارس ملک کی سب سے بڑی طاقت ہیں۔ انہیں چھیڑا گیا تو کسی دشمن کا کچھ نہیں بچے گا ہم اپنی جانوں پر کھیل کر اپنے مدارس، جماعتوں اور پہچان کا تحفظ کریں گے۔

سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ جہاد، دنیا کی عظیم سچائی ہے اور جمہوریت دنیا کا سب سے بڑا فراڈ آج امریکی انتخابات نے ثابت کر دیا ہے کہ دنیا کے چند لٹیرے اور ظالم جمہوری نظام کے ذریعے ہی اکثریت پر حکومت کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ذلت و رسوائی اور جمہوریت کی تباہی امریکہ کا مقدر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے بچے جمہورے عبرت حاصل کریں۔

قادیانی چناب نگر کو مرزائی سٹیٹ بنانے کی سازشیں کر رہے ہیں

خلاف سنت اور حرام اعمال نے مسلمانوں کو ذلت و رسوائی سے آشنا کیا ہے

توحید و ختم نبوت اور اسوۂ نبوی کی طاقت سے انقلاب آسکتا ہے

ہمیں اپنے گھر سے لے کر ملک کی سرحدوں تک جہاد کرنا ہوگا۔

(امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ جامع مسجد الفاروق مسکین پورہ لاہور کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب)

لاہور (محمد معاویہ رضوان) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے قانون عدل و احسان کو نافذ کرنے سے ہی معاشرہ میں پائیدار امن قائم ہوگا اللہ کے حلال کئے ہوئے کاموں میں مخلوق کا نفع اور حرام کاموں میں سراسر نقصان ہے وہ جامع مسجد الفاروق مسکین پورہ لاہور میں ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ خلاف سنت اور حرام اعمال نے مسلمانوں کو ذلت و رسوائی سے آشنا کیا ہے توحید و ختم نبوت اور اسوۂ نبوی کی طاقت سے انقلاب آسکتا ہے اور ہم اجتماعی قومی زوال کے بھنور سے نکل سکتے ہیں سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ ہمیں اپنے گھر سے لیکر ملک کی سرحدوں تک جہاد کرنا ہوگا ہمارا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اصل اسلحہ ایمان و عمل ہے سرحدیں ایمان کی قوت اور جہاد کی برکت سے محفوظ ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا اتباع نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل ہوتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام برائیوں کے خلاف جہاد کیا اور انہیں جڑ سے اکھاڑ پھینکا۔ آج بھی اور قیامت تک ایمان والوں کیلئے یہی اسوہ کار آمد ہے۔ تبدیلی کا دوسرا کوئی راستہ نہیں۔

شیخ سید عطاء المہیمن بخاری نے خبردار کیا کہ قادیانی چناب نگر کو مرزائی اسٹیٹ بنانے کی سازشیں کر رہے ہیں وہ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف کھلم کھلا اظہار خیال کر کے ماحول میں کشیدگی پیدا کر رہے ہیں۔ سیالکوٹ اور سرگودھا میں قادیانیوں کا قتل ان کی پھیلائی ہوئی کشیدگی کا شاخسانہ ہے۔ قادیانی مظلوم بن کر یہودیوں اور عیسائیوں سے مال بٹورنا چاہتے ہیں یہ ان کا پرانا طریقہ واردات ہے۔ مجلس احرار اسلام ان کی سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ حکومت ان کی سرگرمیوں کا فوری نوٹس لے اور انہیں فوج سے نکالے۔ قادیانی جہاد کے منکر ہیں اس لئے مسلمانوں کی فوج میں ان کے رہنے کا کوئی جواز نہیں۔ وہ اسرائیل اور بھارت کے ایجنٹ ہیں۔ امیر احرار نے کہا کہ حکومت پاکستان کو افغانستان کے ساتھ اعتماد کی فضا قائم کرنی چاہیے۔ طالبان اس وقت تنہا اسلام اور پاکستان کی بقا اور تحفظ کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ پاکستان کی طرف سے افغانستان کی سرحد سیل کرنا تشویشناک ہے اس سے کئی مسائل جنم لیں گے۔ حکومت طالبان کو اعتماد میں لے کر بہتر حل نکالے۔

- معین قریشی سیکولر ذہن کے مالک اور لادین این جی اوز کے نمائندہ ہیں (امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری)
- قوم اب مزید تجربات کی متحمل نہیں وہ کسی امپورٹڈ وزیراعظم کو قبول نہیں کرے گی (سید محمد کفیل بخاری)
- دینی مدارس اسلام اور پاکستان کی آبرو ہیں اور ان کے طلباء ملک کے محافظ ہیں (مولانا محمد اسحٰق سلیمی)
- پاکستان کے نیوکلئیر پروگرام کو اوپن کرنا اور دفاعی اخراجات میں کمی ملک کو تباہی کے گڑھے میں پھینکنے کے مترادف ہے (عبداللطیف خالد چیمہ)

لاہور (محمد معاویہ رضوان) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری اور دیگر رہنماؤں مولانا محمد اسحٰق سلیمی، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ سابق وزیراعظم معین قریشی کا بیان قومی، ملکی اور دینی مفادات کی توہین ہے وہ فوجی حکومت کو اس کے ایجنڈے سے ہٹانے کا منصوبہ لے کر آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معین قریشی سیکولر ذہن کے مالک اور لادین این جی اوز کے نمائندہ ہیں۔ ان کے وجود سے پہلے بھی پاکستان کی نظریاتی اساس اور دینی قوتوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے اب پھر ان کے دل میں دوبارہ وزیر اعظم بننے کی خواہش مچل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوم اب مزید تجربات کی متحمل نہیں اور کسی امپورٹڈ وزیراعظم کو قبول نہیں کرے گی۔ اخباری بیان کے مطابق انہوں نے دوبارہ وزیراعظم بننے کے لئے جنرل مشرف کو جو شرائط پیش کی ہیں وہ ان کے گھناؤنے عزائم کی عکاس اور پاکستان کو امریکہ کا غلام بے دام بنانے کی بھیانک سازش ہے۔ انہوں نے کہا کہ قانون تحفظ ناموس رسالت اور قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا فیصلہ متفقہ آئینی ترمیمات ہیں دینی جماعتیں ان متفقہ ترامیم کو ختم کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دیں گی اور ایسی ہر مذموم کوشش کو پوری قوت کے ساتھ کچل دیا جائے گا۔ دینی مدارس اسلام اور پاکستان کی آبرو ہیں اور ان کے طلباء ملک کے محافظ ہیں۔ ان پر معین قریشی کیا کوئی بھی آ... پاکستان کوئی اور بھی ہمت نہیں کر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سکے گا۔ پاکستان کے نیوکلیئر پروگرام کو اوپن کرنا، دفاعی اخراجات میں کمی اور سی ٹی بی ٹی پر دستخط ملک کو تباہی کے عمیق غار میں پھینکنے کے امریکی منصوبہ کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ معین قریشی اور ان کے خیالات امریکی ساختہ و پرداختہ ہیں جو اسلامیان پاکستان کے لئے کسی بھی صورت میں قابل قبول نہیں قوم کسی بھی شخص کو اپنے دینی اور ملکی مفادات کو سبوتاژ کرنے کی اجازت نہیں دے گی جنرل مشرف کو ایسی کسی بھی سازش کا حصہ نہیں بننا چاہیے۔

امیر احرار ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ کی گوجرانوالہ کے احرار کارکنوں سے گفتگو

- افغانستان پر اقتصادی پابندیاں عائد کر کے طالبان کو ان کے عظیم الشان مقاصد سے نہیں ہٹایا جا سکتا
- امریکی انتخابات کے نتائج سے دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے نام نہاد دعویدار کا بھانڈہ پھوٹ دیا ہے
- طالبان نے کفار و مشرکین سے بھیک نہیں مانگی اور اللہ کی نصرت پر یقین کر کے اپنے وسائل پر مثالی ریاست قائم کی

گوجرانوالہ (محمد عمر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کا جانبدارانہ کردار اور دنیا کی خاموشی قابل مذمت ہے۔ افغانستان پر اقتصادی پابندیاں عائد کر کے طالبان کو ان کے عظیم الشان مقاصد سے نہیں ہٹایا جا سکتا۔ وہ گوجرانوالہ میں احرار کارکنوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ افغانستان کے ننانوے فیصد علاقے پر طالبان نے ایک مستحکم حکومت قائم کر دی ہے۔ انہوں نے اپنی بے سروسامانی اور معاشی و اقتصادی تباہ حالی کے باوجود ملک کو امن و آشتی کا گہوارہ بنا دیا ہے لیکن اقوام متحدہ نے طالبان کو نظر انداز کر کے شمالی اتحاد کے مفسدوں اور باغیوں کو افغانستان کی نمائندگی دی ہے طالبان کا صرف ایک ہی قصور ہے کہ انہوں نے یورپ اور دنیا کے دیگر ممالک کے کفار و مشرکین سے امداد کی بھیک نہیں مانگی اور اللہ کی نصرت پر یقین کامل کر کے اپنے محدود وسائل سے دنیا کے نقشے پر ایک مثالی اسلامی ریاست قائم کر دی۔

انہوں نے کہا کہ امریکی انتخابات کے نتائج نے دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے نام نہاد دعویدار کا بھانڈہ پھوڑ دیا ہے۔ مسلمانوں کیلئے بش اور الگور برابر ہیں قرآن کریم کا یہی حکم ہے کہ یہود و نصاریٰ ایمان والوں کے خیر خواہ نہیں۔ ان سے دوستی مت لگاؤ۔ انہوں نے کہا کہ جہاد کی برکت سے مسلمانوں کو آپس میں لڑانے والے یہودی اور عیسائی اب آپس میں لڑیں گے۔

اب جنگ یہودیوں اور عیسائیوں میں ہو گی۔ امریکہ کی تباہی نوشتۂ دیوار ہے۔ اس کی بدمعاشی اور غنڈہ گردی اب زیادہ دیر نہیں چل سکے گی۔

انہوں نے کہا کہ قادیانی پاکستان میں خانہ جنگی کی فضا پیدا کرنا چاہتے ہیں حکومت انہیں ناجائز مراعات دے رہی ہے قادیانی جہاد کے منکر ہیں انہیں فوج سے نکالا جائے۔

انہوں نے دینی اجتماعات پر حکومت کی تازہ پابندیوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ دینی قوتیں ہی پاکستان کی اصل طاقت ہیں دینی جماعتیں شکست خوردہ سیاست دانوں کی طرح خاموش نہیں رہیں گی ہم پاکستان میں نفاذ اسلام اور حکومت الٰہیہ کے قیام کیلئے ہر قربانی دیں گے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اسلامی ممالک افغانستان کے مظلوم عوام اور درویش طالبان کی غیر مشروط حمایت اور مدد کا اعلان کریں

افغانستان پر جنگ مسلط کی گئی تو پھر یہ ایک خطہ میں محدود نہیں رہے گی ○ امریکہ و روس کے عزائم خاک میں ملا دیئے جائیں گے۔

امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری کا ایک اجتماع احرار سے خطاب

بیسٹ میر ہزار (ڈاکٹر عبد الحمید) افغانستان کے خلاف روس اور امریکہ کا اتحاد عالم اسلام کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ اسلامی ممالک افغانستان کے مظلوم عوام اور درویش طالبان کی غیر مشروط حمایت اور مدد کا اعلان کریں۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر شیخ سید عطاء المہیمن بخاری نے ایک ... سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ روسیوں کے پیٹ میں شمالی اتحاد کی پے در پے شکست پر مروڑ اٹھ رہے ہیں اور امریکیوں کی نیندیں شیخ اسامہ بن لادن کے تصور نے حرام کر دی ہیں۔ دونوں کفریہ طاقتیں اسلامی افغانستان کو دہشت گرد قرار دے کر مشترکہ حملہ کی سازشیں کر رہی ہیں۔ افغانستان میں امارت شرعیہ کے قیام سے امریکہ و روس لرزہ براندام ہیں۔ ایسے حالات میں جبکہ کفر اور طاغوت اسلام کے خلاف متحد ہو چکا ہے۔ امارت اسلامی افغانستان کا تحفظ و استحکام اسلامی ممالک کی شرعی ذمہ داری ہے۔ قائد احرار نے کہا کہ امریکہ و روس جان لیں کہ سابقہ اور موجودہ افغانستان میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ اب اگر کسی نے حملہ کیا تو منہ کی کھائے گا۔ افغانستان پر جنگ مسلط کی گئی تو پھر یہ ایک خطہ میں محدود نہیں رہے گی۔ پھر یہ جنگ جارح اور ظالم کی سرزمین پر بھی لڑی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ و روس کے توسیع پسندانہ عزائم خاک میں ملا دیئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ شمالی اتحاد کی طرف سے اقوام متحدہ کے دفتر پر حملہ اور لوٹ مار کے باوجود اقوام متحدہ کی خاموشی، روس کی طرف سے شمالی اتحاد کو بھاری اسلحہ کی ترسیل و امداد اور امریکہ کی طرف سے افغانستان پر حملے کی دھمکیاں کھلی دھاندلی، بدمعاشی اور غنڈہ گردی ہے۔ انسانی حقوق کے نام نہاد ٹھیکیدار واضح جانبداری کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ شیخ عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ سعودی عرب کے وزیر دفاع شہزادہ سلطان نے امریکہ کو اسرائیل کی حمایت اور فلسطینیوں پر مظالم کے سلسلے میں انتہائی اقدام کی جو دھمکی دی ہے وہ باد بہاری کا خوشگوار جھونکا ہے۔ ادھر جنرل مشرف نے اسامہ بن لادن پر دہشت گردی کے الزام کے حوالہ سے جرأت مندانہ موقف اختیار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی ممالک عالم کفر کے خلاف متحد ہو جائیں تو امریکہ و روس کی جارحیت بدمعاشی اور عالمی غنڈہ گردی جلد ختم ہو جائے گی۔

- امریکا، اسرائیل کی کھلی جارحیت اور علانیہ دہشت گردی کے باوجود اس کی پشت پناہی کر رہا ہے
- امریکی سامراج اور اس کے حمایتی ممالک پوری دنیا میں مسلمانوں پر مظالم ڈھا رہے ہیں
- امریکا نے افغانستان پر حملہ کیا تو پھر پوری دنیا میں امریکی مفادات اور خود امریکی عدم تحفظ کا شکار ہوں گے
- امارت اسلامیہ افغانستان اس وقت پورے عالم اسلام کی آبرو ہے ملا محمد عمر مجاہد کا وجود اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا مظہر ہے

امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ کا خطاب

سوہدرہ (مراسلہ نگار) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ امریکہ، اسامہ بن لادن کی گرفتاری کی آڑ میں حضرت امیر المؤمنین ملا محمد عمر مجاہد کو قتل کرنے کے منصوبے بنا رہا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے۔ وہ افغانستان پر حملے کی تیاریاں کر رہا ہے اور پاکستان کی فضائی حدود یا زمینی اڈے استعمال کرنے کیلئے شدید دباؤ ڈال رہا ہے۔ موجودہ حکومت کی طرف سے پاکستانی حدود کے استعمال کے حوالے سے جو موقف اختیار کیا گیا ہے وہ انتہائی کمزور ہے۔ شیخ سید عطاء المہیمن بخاری گزشتہ ہفتے مدرسہ قاسم العلوم میں ایک جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ملا محمد عمر مجاہد کا وجود اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا مظہر ہے انہیں کچھ ہوا یا امریکا نے افغانستان پر حملہ کیا تو پھر دنیا بھر میں امریکی مفادات اور خود امریکی عدم تحفظ کا شکار ہوں گے امارت اسلامیہ افغانستان اس وقت پورے عالم اسلام کی آبرو ہے اس پر حرف آیا تو امریکا کے خلاف جہاد کا اعلان کیا جائے گا اسلامی ممالک امریکی جارحیت کو اب مزید برداشت نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی سامراج اور اس کے حمایتی ممالک پوری دنیا میں مسلمانوں پر مظالم ڈھا رہے ہیں۔ یہودیوں نے صرف ایک مہینے میں سیکڑوں فلسطینی مسلمانوں کو قتل کر دیا ہے اور امریکہ اسرائیل کی کھلی جارحیت اور علانیہ سفاکی و دہشت گردی کے باوجود اس کی پشت پناہی کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ جہاد ہی ان مظالم سے نجات کا واحد راستہ ہے۔ اب پوری دنیا میں جہاد کی سنت کو زندہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ طالبان نے عہد صحابہ رضی اللہ عنہم کی یاد تازہ کر دی ہے۔ اسلامی حکومت کے قیام کے لئے بیس لاکھ مسلمانوں کی قربانی پیش کرنے والی افغان قوم کو شکست نہیں دی جا سکتی۔ طالبان کے حوصلے بلند، عزائم جواں اور جیوش راہ حق میں آج بھی رواں دواں ہیں۔ شیخ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ امارت اسلامی افغانستان پر حملہ ہوا تو پاکستان کی دینی جماعتیں طالبان کی حمایت اور مدد میں انتہائی قدم اٹھانے سے بھی گریز نہیں کریں گی۔

چیچہ وطنی ۱۱، اکتوبر سپاہ صحابہ پاکستان کے مرکزی صدر حضرت مولانا محمد اعظم طارق مرکزی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں، سپاہ صحابہ پنجاب کے صدر مولانا محمد احمد لدھیانوی سپاہ صحابہ ضلع ساہیوال کے صدر سید انعام اللہ شاہ بخاری گذشتہ روز سپاہ صحابہ چیچہ وطنی کے زیر اہتمام پیر جی عبدالعلیم شہید کی یاد میں منعقدہ جلسہ میں تشریف لاتے تو اس موقع پر دفتر مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی بھی تشریف لائے اس موقع پر مجلس احرار اسلام کے راہنما قاری محمد قاسم مجلس تحفظ ختم نبوت کے جنرل سیکرٹری قاری زاہد اقبال جمعیت علماء اسلام کے جنرل سیکرٹری مولانا عبدالباقی۔ حافظ حبیب اللہ چیمہ۔ سپاہ صحابہ چیچہ وطنی کے صدر افتخار احمد کے علاوہ مجلس احرار اسلام، جمعیت علماء اسلام، سپاہ صحابہ کے کارکنوں اور دارالعلوم ختم نبوت چیچہ وطنی کے طلباء نے مولانا محمد اعظم طارق، مولانا محمد احمد لدھیانوی اور سپاہ صحابہ کے دیگر قائدین کا استقبال کیا اس موقع پر مولانا محمد اعظم طارق نے مجلس احرار اسلام کی دینی و سیاسی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور تحریک ختم نبوت میں حضرت امیر شریعت اور ان کے صاحبزادگان کے غیر متزلزل کردار کو سراہا۔ آخر میں مولانا محمد اعظم طارق نے دعا فرمائی۔

حضرت مولانا
محمد علی جالندھری رحمہ اللہ
قیمت:-/100 روپے

مجاہد ختم نبوت اور عظیم مبلغ کی داستان حیات
تالیف: مولانا محمد سعید الرحمن علوی رحمہ اللہ
مقدمہ: حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم
ملنے کا پتہ: بخاری اکیڈمی دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان

© rasailojaraid.com